

اکتوبر تا مارچ October to March

اردو کورس - اے Urdu Course - A

برائے دسویں جماعت Class : X

Total Marks : 80

Time : 3 hrs

حصہ - الف

1. درج ذیل (غیر درسی) اقتباس کو بغور پڑھیے اور درج ذیل متبادل سوالات کے جواب تحریر کریں۔ 4

چار سو برس میں بہت سے الفاظ کا املا اور تلفظ بدل گیا۔ بہت سے الفاظ کے معنی بدل گئے۔ بہت سے الفاظ عام بول چال سے باہر ہو گئے۔ محمد قلی قطب شاہ کی اس غزل میں ہم نے بہت سے الفاظ کا املا آج کے املا کے مطابق کر دیا ہے، پروا اور خبر جیسے لفظ جو آج مونث ہیں اس غزل میں مذکر لکھے گئے ہیں جنت کی جنت لکھا ہے۔ یہ سب باتیں اس وجہ سے ہیں کہ زبان اپنی ابتدائی منزلوں میں تھی بہت سے الفاظ کا تلفظ پوری طرح طے نہیں ہوا تھا۔ مذکر مونث کے معاملات میں نرمی تھی اور اس کے علاوہ بہت سے الفاظ جو ہمارے زمانے میں مونث ہیں اُس زمانے میں شمالی ہند کی بولی میں بھی مذکر تھے اور بہت سے الفاظ جو ہماری زبان میں مذکر ہیں اس زمانے میں شمالی ہند کی بولی میں بھی مونث تھے۔ سب سے بڑی بات یہ کہ شاعر کو آزادی زیادہ تھی قاعدے قانون کی سختیاں کم تھیں۔

(i) کتنے برسوں میں الفاظ کا املا اور تلفظ بدل گیا؟

(a) ہزاروں برسوں میں

(b) سینکڑوں برسوں میں

(c) چار سو برسوں میں

(d) دو سو برسوں میں

(ii) 'پروا' اور 'خبر' جیسے الفاظ اس غزل میں.....

(a) مونث لکھے گئے ہیں۔

(b) مذکر لکھے گئے ہیں۔

(c) جمع لکھے گئے ہیں۔

(d) واحد لکھے گئے ہیں۔

(iii) اس زمانے میں زبان اپنی.....

(a) ابتدائی منزلوں میں تھی۔

(b) ثانوی منزلوں میں تھی۔

(c) شروعاتی منزلوں میں تھی۔

(d) ترقی یافتہ منزلوں میں تھی۔

(iv) اس زمانے میں زبان کے معاملے میں

(a) مصنف پر پابندی تھی۔

(b) قاعدے قانون نہیں تھے۔

(c) تبدیلیاں ہو رہی تھیں۔

(d) شاعر کو آزادی تھی۔

4

2. درج ذیل (غیر درسی) شعری اقتباس پر دیے گئے متبادل سوالوں کے جواب دیں:

دنیا عجب سرائے فانی دیکھی ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی جو آ کے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا

(i) شاعر کی نظر میں دنیا کیا ہے؟

(a) ہمیشہ رہنے والی

(b) سرائے فانی

(c) دکھوں سے بھری

(d) عیش سے بھری

(ii) شاعر کے نزدیک آ کے کیا نہیں جاتا؟

(a) جوانی

(b) بچپن

(c) بڑھاپا

(d) دولت

(iii) شاعر کے نزدیک آ کر کیا واپس نہیں آتی؟

(a) دولت

(b) جوانی

(c) موت

(d) سکھ

(iv) دنیا کی تمام چیزیں کیسی ہیں؟

(a) آنی جانی

(b) فانی

(c) دکھ بھری

(d) سکھ بھری

10

3. مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر ایک مختصر مضمون لکھیے:

(i) صحت — کھیل کود ایک ضروری حصہ

(ii) انٹرنٹ — نئی نسل کا ساتھی

(iii) پسندیدہ شخصیت — سیاسی یا سماجی

6

4. اپنے دوست کو خط لکھ کر دہلی کے بین الاقوامی تجارتی میلہ کے بارے میں اس کو جانکاری دیں۔

5. اسکول کے پرنسپل کو خط لکھ کر انگریزی اور حساب کی اسکول میں اضافی کلاسوں کا مطالبہ کیجیے تاکہ کمزور بچے

4

اس میں فیض یاب ہو سکیں۔

4=2+2

(i) فعل معروف کی مثالوں کے ساتھ تعریف لکھیے۔

(ii) فعل مجہول کی مثالیں لکھیں۔

4=2+2

7. مندرجہ ذیل شعر سے مرآة النظر تلاش کر کے لکھیں۔

خط بڑھا زلفیں بڑھیں کا گل بڑھے، گیسو بڑھے

حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

(ii) ذیل کے شعر سے حسن تعلیل تلاش کریں۔

پیاسی جو تھی سیاہ خدا تین رات کی

ساحل سے سر پکٹی تھیں موج فرات کی

- 4 .8 مندرجہ ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔
- (i) اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا
(ii) پانی پانی ہونا
(iii) آلو سیدھا کرنا
(iv) آسمان سے باتیں کرنا
(v) باغ باغ ہونا
- (حصہ - ب)

- 4 .9 مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک پر دیے گئے متبادل سوالوں کے جواب تحریر کریں۔
- ان سب باتوں کا مجھ پر کافی اثر ہوا۔ میں نے ہتھیار ڈال دیے۔ مجھے رفتہ رفتہ یقین ہونے لگا کہ گوشت اچھا ہے اس سے مجھے قوت اور حارت پیدا ہو جائے گی اور اگر سارا ملک گوشت کھانے لگے تو انگریز مغلوب ہو جائیں گے۔

اب تجربہ شروع کرنے کے لیے ایک دن مقرر ہوا۔ اُسے پوشیدہ رکھنا بہت ضروری تھا سارا گاندھی خاندان ویشنو تھا اور میرے والدین تو بڑے پکے وشنو تھے وہ پابندی سے حویلی جایا کرتے تھے۔ بلکہ خود ہمارے خاندان کے جداگانہ مندر بھی تھے۔ جین مت کا گجرات میں بہت زور تھا اس کا اثر ہر وقت اور ہر جگہ نظر آتا تھا۔ گجرات کے جین اور ویشنو لوگوں کو گوشت کھانے سے جتنی سخت نفرت تھی اس کی مثال نہ ہندوستان میں ملتی ہے اور نہ کسی ملک میں۔ میری ولادت اور پرورش اس ماحول میں ہوئی تھی اور مجھے اپنے والدین سے بڑی محبت تھی میں جانتا تھا کہ جس دم وہ میرے گوشت کھانے کی خبر سن پائیں گے صدمے کے مارے مر جائیں گے۔ سچائی کی محبت نے مجھے اور بھی زیادہ احتیاط پر مجبور کر دیا۔

(i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(a) سوانح مہاتما گاندھی

(b) چوری اور اس کا کفارہ

(c) میری کہانی میری زبانی

(d) ساحل سے سمندر تک

(ii) گاندھی جی کو کس بات کا یقین ہوا؟

(a) انگریز ہندوستان سے چلے جائیں گے

(b) آزادی مل جائے گی

(c) گوشت کھانا اچھا ہے

- (d) جیل جانا پڑے گا
- (iii) کس تجربے کے لیے ایک دن مقرر ہوا؟
- (a) گوشت کھانے کے لیے
- (b) مندر میں پوجا کرنے کے لیے
- (c) جیل جانے کے لیے
- (d) گرفتاری دینے کے لیے
- (iv) گاندھی جی کے خاندان والے کیسے تھے؟
- (a) آریہ سماجی
- (b) آزاد خیال
- (c) ترقی پسند
- (d) پکے ویشنو

یا

ہم نے غور کیا تو معلوم ہوا کہ ہم خود انہیں آداب سے بے بہرہ لوگوں میں سے ہیں۔ لوگ اخبارات میں طرح طرح کے اشتہارات چھپواتے ہیں کہ ہم پڑھ کر ان کی طرف متوجہ ہوں لیکن ہم پڑھ کر ایک طرف ڈال دیتے ہیں کوئی ہمارے لیے ٹھیکے کا بندوبست کرتا ہے اور کوئی ٹینڈرنوٹس شائع کرتا ہے کسی کو ہمارے ہاتھ پلاٹ یا مکان بیچنا ہوتا ہے۔ کوئی ہمیں یہ اطلاع دیتا ہے کہ اُس نے اپنے نالائق فرزند کو جائیداد سے عاق کر دیا ہے۔ کہیں کسی کی کوشش ہوتی ہے کہ ہم ان کی فرزندگی قبول کر لیں اور ذات پات تعلیم اور تنخواہ کی شرطیں من و عن اپنی رکھی جاتی ہیں جو ہم میں ہیں۔ کوئی ہمیں گھر بیٹھے لاکھوں روپے کمانے کا لالچ دیتا ہے۔ کوئی شارٹ ہینڈ سکھانے کی کوشش کرتا ہے۔

- (i) ہم لوگ کس چیز سے بے بہرہ ہیں؟
- (a) مجلس کے طور طریقہ
- (b) آداب
- (c) سلیقہ
- (d) اُٹھنے بیٹھنے کے طریقہ
- (ii) اشتہارات کیوں چھپوائے جاتے ہیں
- (a) تاکہ ہم ان کی طرف متوجہ ہوں

- (b) تاکہ ہم ان کو نظر انداز کریں
(c) اخبار کی فروخت بڑھانے کے لیے
(d) اخبار کی خوبصورتی بڑھانے کو

(iii) اخبارات میں اکثر چھپتے ہیں.....

(a) ضرورت رشتہ

(b) خالی جگہیں

(c) ٹینڈر، نوٹس

(d) پروگرام

(iv) اخبار کے اشتہارات کے ذریعے ہمیں لالچ دیتے ہیں.....

(a) گھر بیٹھے لاکھوں کمائیں

(b) گھر بیٹھے نوکری حاصل کریں

(c) فرصت کے اوقات کیسے گزاریں

(d) شارٹ ہینڈ کے ذریعے نوکری

4

10. مندرجہ ذیل شعری اقتباس پر دیے گئے سوال کے متبادل جوابات تحریر کریں۔

ماؤں کے کندھے پر بچے گردنیں ڈالے ہوئے
بھوک کی آنکھوں کے تارے پیاس کے پالے ہوئے
بام و در لرزے ہوئے خورشید کے آفات سے
ہر نفس اک آنچ سے اٹھتی ہوئی ذرات سے
مردوزن گردش میں چیلوں کی صدا سنتے ہوئے
چلچلاتی دھوپ کی زد میں چٹے بھنتے ہوئے
یوں شعاعیں سایہ اشجار سے چھنتی ہوئی
میان سے موسم کی تیج بے اماں نکلی ہوئی
(i) گرمی سے نڈھال بچے اپنی گردنیں کہاں ڈالے ہیں؟
(a) ماؤں کے کندھے پر

(b) ماؤں کی گود میں

(c) بستروں پر

(d) ہاتھوں پر

(ii) بام و درکس سے لرز رہے ہیں؟

(a) زلزلے سے

(b) خورشید کی افات سے

(c) تیز دھوپ سے

(d) دھماکوں سے

(iii) مردوزن چیلوں کی صدا کب سنتے ہیں؟

(a) آتے جاتے

(b) گھر سے نکل کر

(c) جنگلوں میں

(d) گردش میں

(iv) گرمی کی شدت سے کون اجنبی بن گیا ہے؟

(a) اپنے بھی

(b) پڑوسی بھی

(c) دوست بھی

(d) جان پہچان والے

11. اختر شیرانی کی نظم ”اودیس سے آنے والے بتا“ کا خلاصہ لکھیے۔ 4

12. اصغر گونڈوی کی غزل کے حوالے سے لکھیے کہ مصنف نے ”آلام روزگار“ کو اپنے لئے کس طرح آسان

2

بتایا ہے؟

یا

”گلشن میں پھروں کہ سیر صحرا دیکھوں“ سے انیس کی کیا مراد ہے؟

4

13. مندرجہ ذیل سوالوں میں سے صرف دو کے جواب دیں:

- (i) نظم ”آندھی“ کے ذریعے کینی اعظمی کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟
- (ii) پردیس سے وطن آنے والے شخص سے شاعر کیا پوچھتا ہے؟
- (iii) کامردھوپ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
- (iv) اختر شیرانی کی نظم نگاری پر مختصراً لکھیے۔

حصہ - ج

14. دو سوالات میں سے صرف ایک کا جواب دیں۔ 4
- (i) ”دنیا کا یہی کارخانہ ہے آج اس کا توکل اس کا زمانہ ہے“ اس جملے کے ذریعے مصنف مرزا چپاتی سے کیا کہلوانا چاہتا ہے؟
- (ii) ”من کا توتا“ کا خلاصہ لکھیے۔
15. مندرجہ ذیل سوالوں میں سے صرف دو کے جواب دیں۔ 4
- (i) مولا بخش کے کردار پر روشنی ڈالیے۔
- (ii) مصنف نے ”من کا توتا“ کس کے لیے استعمال کیا ہے؟ مصنف اس کے ذریعے ہمیں کیا بتانا چاہتا ہے؟
- (iii) ”ان کی اندھیری کوٹھری میں وہ ہزار کینڈل پاور کا بلبل تھا جس کی روشنی میں کوئی راہ کٹھن نہ لگتی تھی“ اس جملے کی وضاحت کریں۔
16. افسانہ کے فن پر مختصراً لکھیے۔ 4
17. اُردو زبان کے آغاز کا کوئی نظریہ پیش کریں۔ 4

